میں کیا بنوں گا؟

میں کیا بنوں گا؟

مصنّف و مصور : میری لن ہرش

"سہیل ! تم بڑے ہو کر کیا بنو گے ؟"
احمد چچا نے مجھ سے پوچھا
میں نہیں جانتا تھا کہ کیا جواب
دوں، لیکن میں نے سوچنا شروع
کیا ؛

رمیش کا باپ ڈاکٹر ہے.
عابد کا بڑا بھائی مکیانک ہے.
احمد چچا انجینیرنگ پڑھ رہے
ہیں ۔ بابا جی کسان ہیں ۔
کرنے کے لیے بہت سی
چیزیں ہیں.
میں کیا کروں گا ؟

اگر میں انجینیر بن گیا تو میں پُل،
سڑکیں اور باندھ بناؤں گا۔ میں
کارخانے اور مکان بھی بناؤں گا۔

مجھے احمد چچا کی طرح محنت سے پڑھنا ہو گا۔ کبھی کبھی میں رات بھر پڑھوں گا۔

میں مکیانک بھی بن سکتا ہوں۔ میں کاروں ، ٹرکوں ، ٹریکٹروں اور ہوائی جہازوں کے کل پرزے کھولوں گا۔ اس کے بعد میں ان کو دوبارہ جوڑ بھی سکوں گا۔

مکیانک چاہے کتنے بھی گندے
ہو جائیں اُن کی والدہ اُنھیں کبھی
بُرا بھلا نہیں کہتیں۔

میں کسان بھی بن سکتا ہوں.
اور گیہوں ، باجرہ اور بہت سی
سبزیاں پیدا کرسکتا ہوں۔

میں زراعت کے کالج میں پڑھوں گا
اور دوائیوں کے چھڑکاؤ اور کھادوں کے
بارے میں جانکاری حاصل کروں گا۔

میری فصلیں زیادہ گھنی ہوں گی اور پیداوار
بہتر ہوگی۔ ان سے زیادہ لوگوں کے پیٹ
بھر سکیں گے کیوں کہ میں کاشت کاری کے
بارے میں سب کچھ جان چکا ہوں گا۔

ہوسکتا ہے میں ڈاکٹر بن جاؤں۔ پھر میں ہر ایک کو تندرست اور صحت مند رکھ سکوں گا۔ میں ان کو گولیاں دوں گا اور ٹیکے لگاؤں گا اور اُنھیں آرام کرنے اور ورزش کرنے کے مشورے دوں گا۔

اگر رمیش یا عابد بیمار ہو جائے
تو مجھے معلوم ہو گا کہ ان کا
کیسے علاج کیا جائے۔

وہ اُسی طرح کریں گے جیسا میں اُنھیں کہوں گا۔ وہ جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گے اور میرے ساتھ کھیلنے کے قابل ہو جائیں گے۔
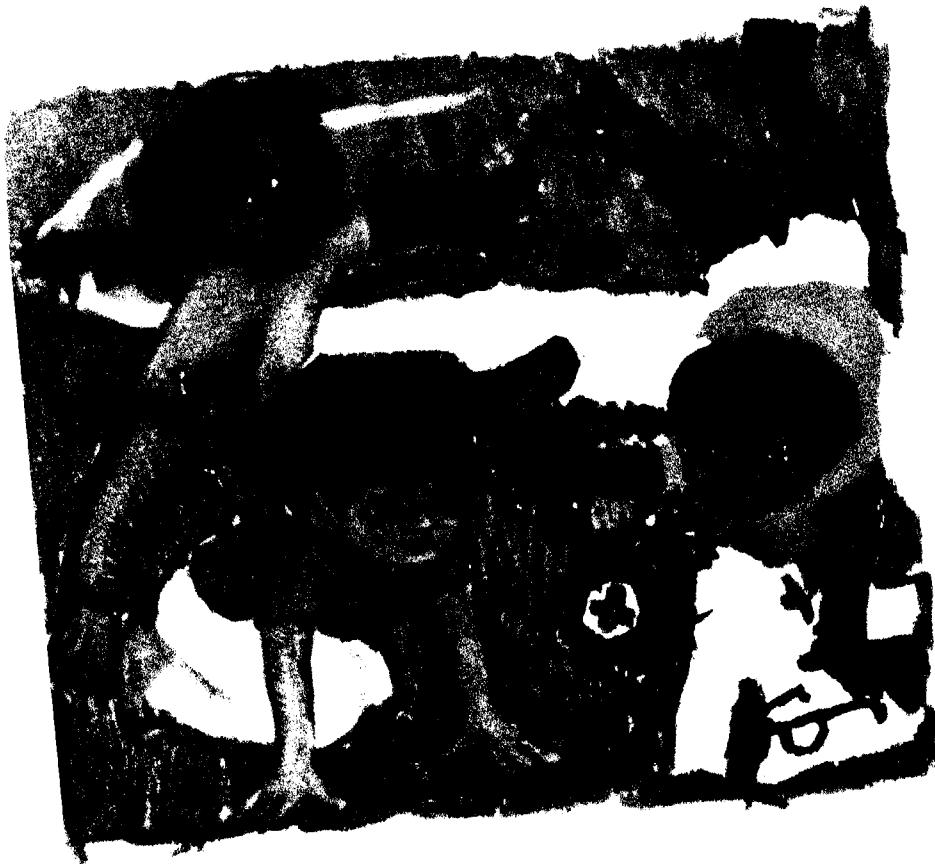
میں استاد بھی بن سکتا ہوں۔ میں سب
کچھ جاننے کے لیے سخت محنت کروں گا۔
پھر جو کچھ میرے علم میں ہو گا میں بچّوں
کو سکھا دوں گا۔
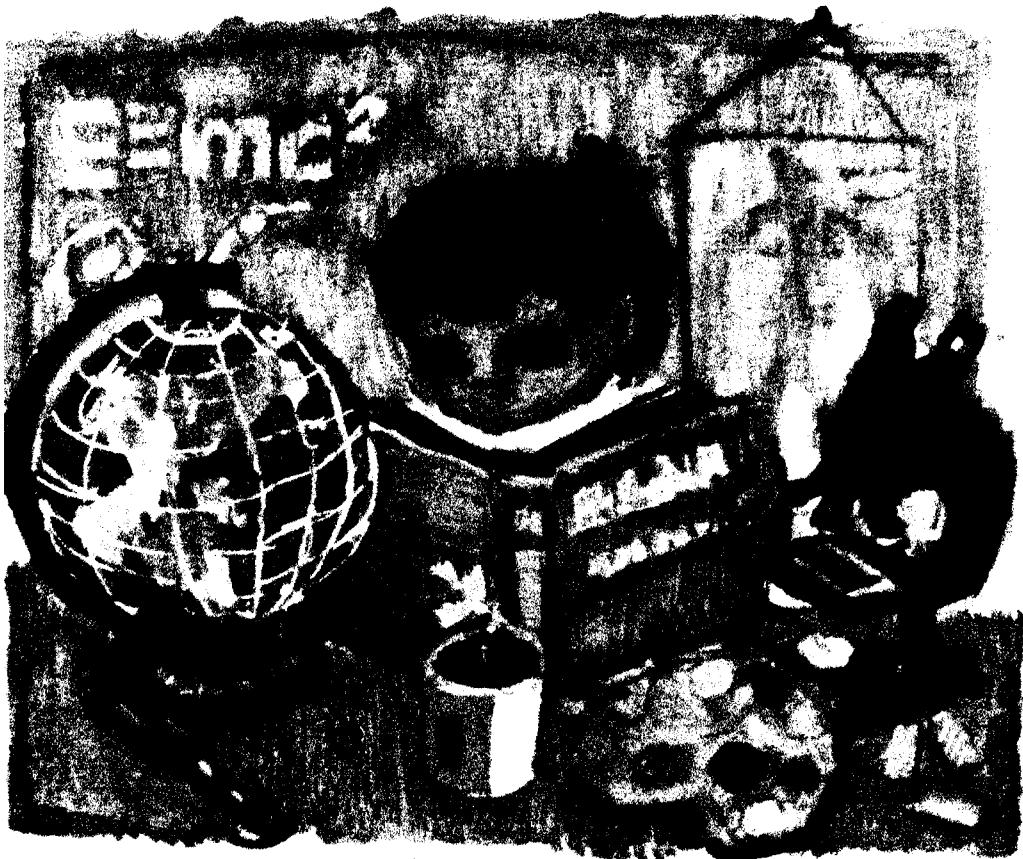
بچّوں کو پڑھائی سے اتنی دلچسپی
ہوگی کہ نہ کوئی باتیں کرے گا اور نہ
ہی شرارت کرے گا۔

اگر وہ ایسا کریں گے تو مجھے معلوم ہوگا
کہ اُن کے ساتھ کس طرح پیش آنا ہے۔

اگر میں سائنس دان بن گیا تو میں
جانچ نلیوں اور بوتلوں میں تجربے کروں
گا۔ میں کئی چیزیں دریافت کروں گا۔
لیکن مجھے ہوشیار رہنا ہوگا کہ کہیں
کوئی دھماکہ نہ ہوجائے۔

ہو سکتا ہے کہ میں فلمی ستارہ بن جاؤں۔
پھر میں ہیرو بنوں گا اور کسی شہزادی کو
بچاؤں گا۔ ہر آدمی مجھ سے پیار کرے گا۔

اگر میں کوہ پیما بن گیا تو ایورسٹ کی چوٹی پر چڑھ سکوں گا۔ اُس کے اُوپر سے میں ساری دنیا کو دیکھ سکوں گا۔

یا میں پُرانے شہروں کی کُھدائی کروں گا۔
اور دیکھوں گا کہ وہ کیسے لگتے ہیں۔
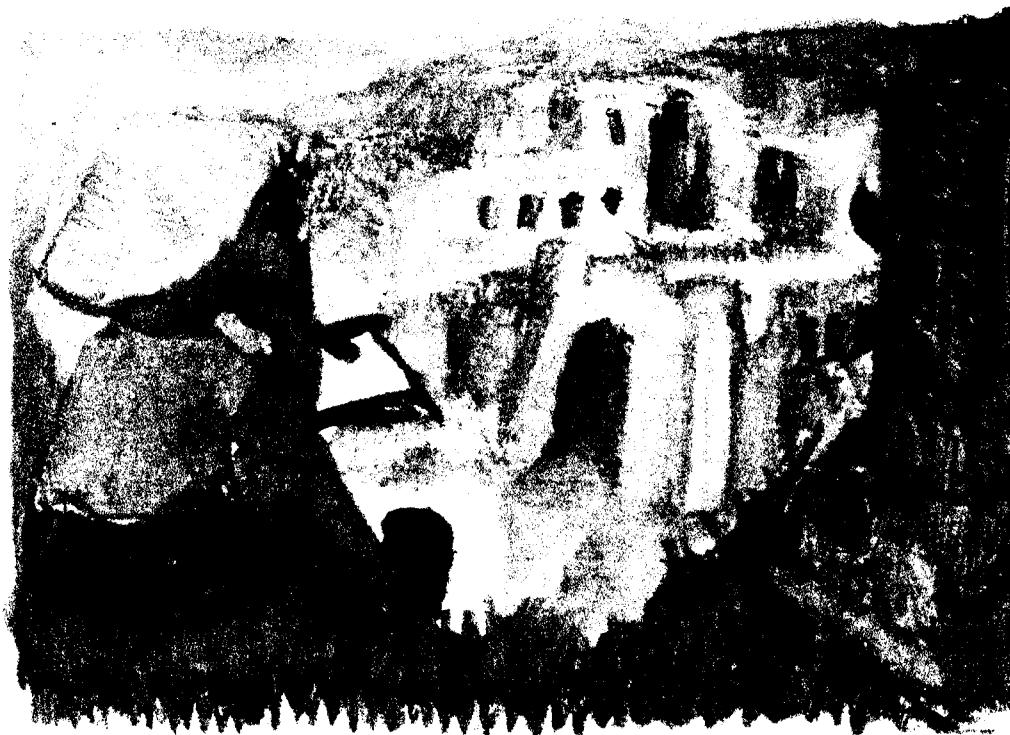
ہوسکتا ہے مجُھے کوئی خزانہ مِل جائے.

میں راکٹ کے ذریعہ اُوپر بھیجا گیا خلا باز
بھی بن سکتا ہوں۔ میں چاند ، زُہرہ اور
مُشتری پر اُتروں گا۔
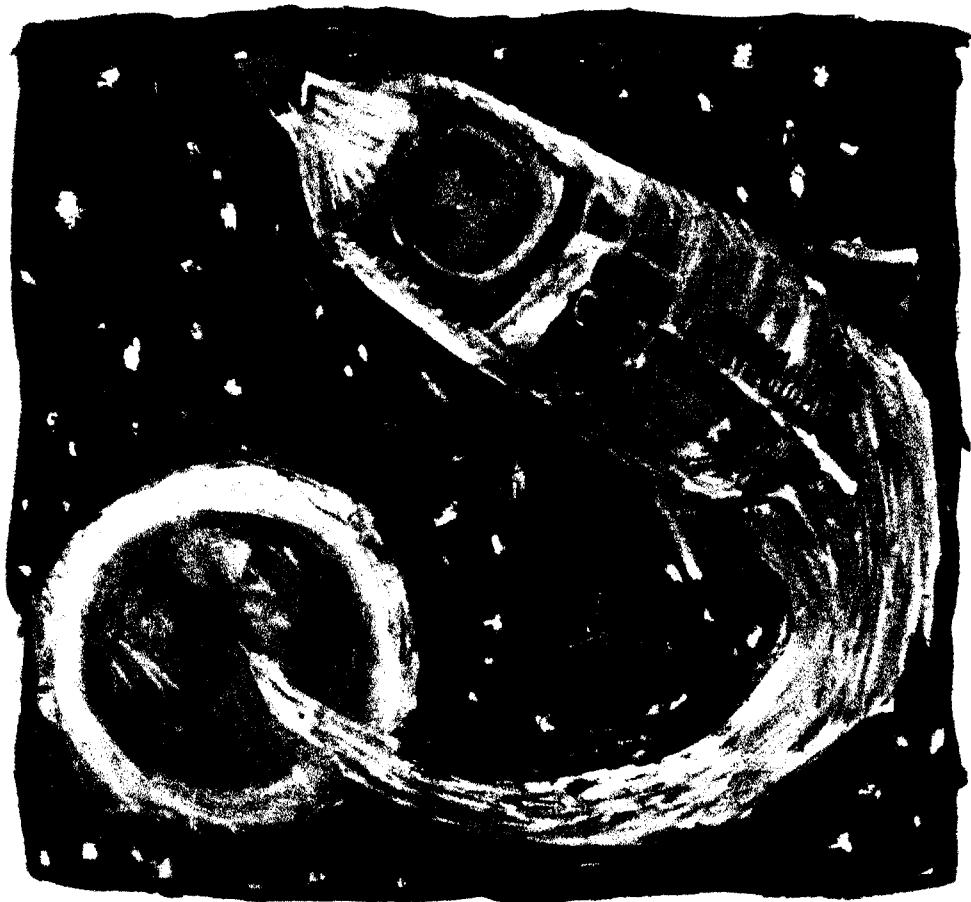
اگر وہاں کوئی آدمی مِل جائے تو
میں اُس سے دوستی کروں گا۔
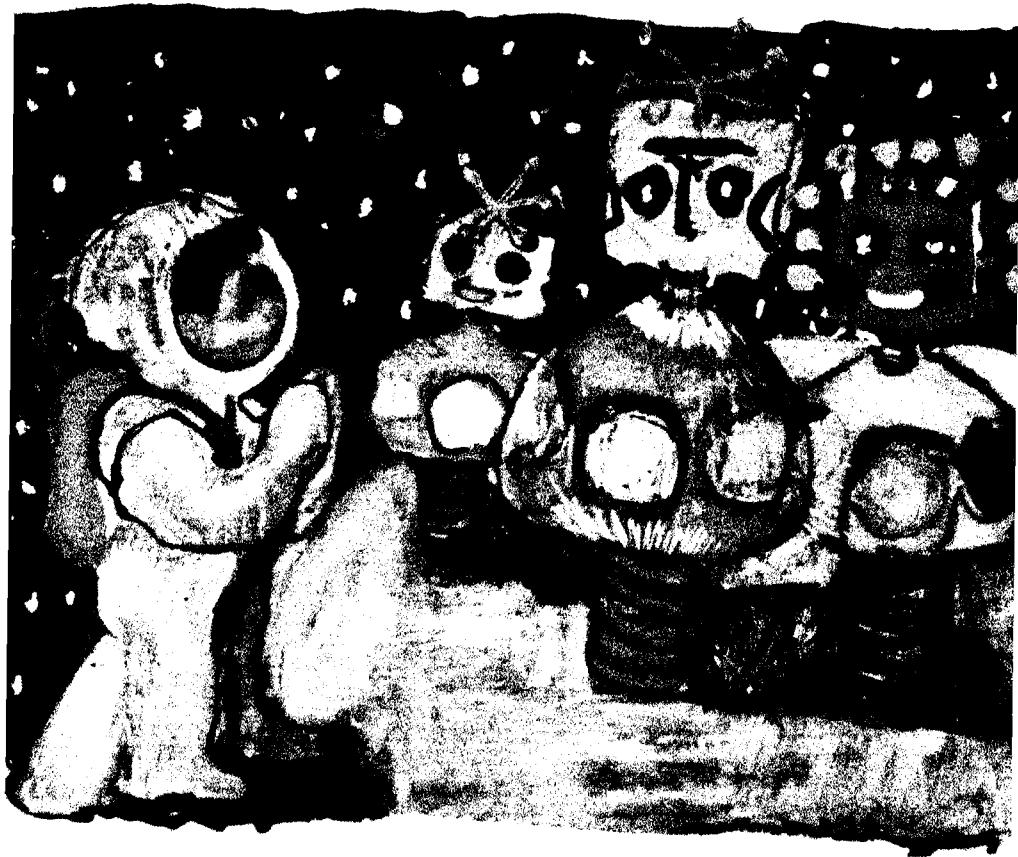
احمد پچچا نے کہا کہ میں جو چاہوں بن سکتا
ہوں لیکن پہلے مجھے دل لگا کر پڑھنا
ہو گا۔

میں سخت محنت کرکے پڑھوں گا۔
لیکن میرا خیال ہے کہ اب میں باہر
جاکر رمیش اور عابد کے ساتھ کھیلوں۔